سوال

(57)ولی کے بغیر نکاح ہوجانے کے قائل علماء سے نکاح پڑھوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عامل بالسنہ شخص کےلیے آیا یہ جائز ہے کہ وہ صرف مطلب برآری کےلیے نکاح ایسے شخص سے پڑھوائے جونکاح میں ولی کی شرط کاقائل نہ ہوتا ہے کہ اس کانکاح منعقد ہوجائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گواحناف ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کو صحیح مانتے ہیں لیکن مندرجہ بالا حدیث (لانکاح الا بولی وشاھدی عدل) صحیح ابن حبان :9 386)

کی بناپر ہم صحیح مسلک یہی سمجھتے ہیں کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا، یعنی ایک عورت کانکاح اس کے ولی (باپ، دادا، چچا، بھائی، بیٹا وغیرہ) کی اجازت کے بغیر صحیح نہیں ہوگا۔

ایک شخص عامل بالحدیث ہونے کادعویٰ کرے اور پھر جب حدیث پر عمل کرنے کاموقع آئے توحیلے بہانے تراشے، ایسا کرنا اس کےلیے جائز نہیں ہے، ایسے آدمی کانکاح منعقد نہیں ہوا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نکاح وطلاق کے مسائل، صفحہ :373

محدث فتویٰ